



(1921-1980)

ساتر لدھیانوی

ساتر کا اصل نام عبدالحی تھا۔ وہ لدھیانہ (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ طالب علمی کے وقت ہی سے شعر کہنے لگے اور ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہو گئے۔ تلاشِ معاش میں پہلے دہلی آئے پھر ممبئی چلے گئے۔ یہاں انھوں نے فلموں کے لیے گیت لکھے۔

ساتر نے اپنی شاعری سے ہندوستانی فلمی گانوں کا معیار بہت بلند کیا۔ وہ اپنے زمانے کے بہت مشہور گیت کار تھے۔ فلمی گیتوں میں بھی ان کی شاعری کی خوبیاں موجود ہیں۔

عوام کے دکھ درد کا احساس ان کے گیتوں میں نمایاں ہے۔ ’تمنیاں‘، ’پرچھائیاں‘ اور ’آؤ کہ کوئی خواب بنیں‘ ان کے اہم شعری مجموعے ہیں۔ ’گاتا جائے‘ بنجارہ‘ ساتر کے فلمی گیتوں کا مجموعہ ہے۔

اے وطن کی سرزمین!



4924CH09

یوں تو حُسن ہر جگہ ہے لیکن اس قدر نہیں
اے وطن کی سرزمین

یہ کھلی کھلی فضا یہ دھلا دھلا گنگن
نڈیوں کے پیچ و خم پربتوں کا بانگین
تیری وادیاں جواں تیرے راستے حسین
اے وطن کی سرزمین

تیری خاک میں بسی ماں کے دودھ کی مہک
تیرے رُپ میں رچی سُرگ لوک کی جھلک
ہم میں ہی کمی رہی تجھ میں کچھ کمی نہیں
اے وطن کی سرزمین

نعمتوں کے درمیاں بھوک پیاس کیوں رہے
تیرے پاس کیا نہیں تُو اداس کیوں رہے
عام ہوگی وہ خوشی جو ہے اب کہیں کہیں
اے وطن کی سرزمین

اے وطن کی سرزمین!

تیری خاک کی قسم ہم تجھے سبائیں گے
ہر چھپا ہوا ہنر روشنی میں لائیں گے
آنے والے دور کی برکتوں پہ رکھ لیتیں
اے وطن کی سرزمین

(ساحر لدھیانوی)

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

سرزمین	:	دھرتی
حُسن	:	خوب صورتی
فُضا	:	ماحول
گنگن	:	آسمان
پچ و خم	:	بل، گھماؤ
بانگین	:	البیلاپن، شوخی
مہک	:	خوش بو
ہنر	:	فن، کاریگری
دور	:	زمانہ، وقت
برکت	:	فائدہ، اضافہ

ii۔ سوچیے اور بتائیے

- 1۔ پہلے بند میں شاعر نے وطن کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟
- 2۔ وطن کی خاک میں کس چیز کی مہک بسی ہوئی ہے؟
- 3۔ شاعر کو اپنے وطن کے روپ میں کیا نظر آتا ہے؟
- 4۔ شاعر نے اُداس نہ رہنے کی بات کیوں کہی ہے؟
- 5۔ شاعر وطن کو کس طرح سجانا چاہتا ہے؟